



## مارچ 2017 کے دوران معدنیاتی پیداوار

Posted On: 22 MAY 2017 6:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 مئی، (مارچ 2017 کے دوران کانکنی اور کھدائی سے متعلق معدنیاتی پیداوار کا اشاریہ مارچ 2016 کے مقابلے 9.7 فیصد زیادہ رہا۔ اپریل سے مارچ 2016-17 مدت میں مجموعی نمو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے مثبت 5.3 فیصد زیادہ رہا۔

ملک میں معدنیاتی پیداوار کی مجموعی قدر (جوہری اور چھوٹی معدنیات کو چھوڑ کر) مارچ 2017 کے دوران 26350 کروڑ روپے رہی۔ اس میں کوئلے کا تعاون سب سے زیادہ 11685 کروڑ روپے (44 فیصد) رہا۔ اس کے بعد اہمیت کے اعتبار سے بالترتیب پٹرولیم (خام) 5616 کروڑ، خام لوہا 2960 کروڑ، قدرتی گیس 2214 کروڑ، لگنائٹ 996 کروڑ اور لائن اسٹون 639 کروڑ کا نمبر رہا۔ ان 6 معدنیات کا مارچ 2017 کی کل معدنیاتی پیداوار میں حصہ تقریباً 91 فیصد رہا۔

مارچ 2017 میں اہم معدنیات کی پیداواری سطح حسب ذیل رہی: کوئلہ 770 لاکھ ٹن، لگنائٹ 55 لاکھ ٹن، قدرتی گیس 2677 بلین کیوبک میٹر، پٹرولیم (خام) 31 لاکھ ٹن، باکسائٹ 1875 ہزار ٹن، کرومائٹ 793 ہزار ٹن، کوپرکون، 13 ہزار ٹن، سونا 127 کلوگرام، خام لوہا 196 لاکھ ٹن، لیڈ کون 31 ہزار ٹن، میگنیز خام 298 ہزار ٹن، زنک کون 181 ہزار ٹن، اپٹائٹ اینڈ فاسفورائٹ 108 ہزار ٹن، چونا پتھر 304 لاکھ ٹن، میگنیزائٹ 17 ہزار ٹن اور ہیرا 5026 کیریٹ۔

مارچ 2016 کے مقابلے مارچ 2017 میں جن اہم معدنیات کی پیداوار میں اضافہ ہوا، ان میں شامل ہیں: کومائٹ، (85.4 فیصد)، زنک کون (41.4 فیصد) ہیرا (25.5 فیصد) اپٹائٹ اینڈ فاسفورائٹ (17.0 فیصد) میگنیز خام (12.3 فیصد)، خام لوہا (11.7 فیصد) لیڈ کون (11.5 فیصد)، کوئلہ (10.9 فیصد)، قدرتی گیس (9.9 فیصد)، چونا پتھر (4.2 فیصد) اور پٹرولیم خام (0.9 فیصد)۔ جن اہم معدنیات کی پیداوار میں کمی آئی، وہ ہیں: میگنیزائٹ (34.7 فیصد)، سونا (13.6 فیصد)، کوپرکون، (6.5 فیصد) لگنائٹ (4.2 فیصد) اور باکسائٹ (4.0 فیصد)۔

م ن م - ک ا

U-2359

(Release ID: 1490395) Visitor Counter : 2

